سوال

(125)اگر کوئی نمازجمعہ کے تشہد میں شامل ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص نمازجمعہ کےلیے دیر سے آتا ہے اور وہ امام کے ساتھ تشہد میں شامل ہوتا ہے تو اسے جمعہ کی نماز ادا کرنا ہوگی یا ظہر کی چار رکعت پڑھے گا ، کتاب و سنت کے مطابق راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کو مکمل طور پر پانے کےلیے کم از کم ایک رکعت کا پانا ضروری ہے جیسا کہ حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس نے کسی نماز کی ایک رکعت حاصل کرلی تو اس نے مکمل نماز حاصل کرلی ۔[1]

ایک روایت میں مزید وضاحت ہے کہ جس نے نماز جمعہ کی ایک رکعت کو پالیا تو اسے چاہیے کہ وہ دوسری رکعت بھی اس کے ساتھ ملالے ۔[2]ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ’’جس نے جمعہ کی ایک رکعت حاصل کرلی اسے نماز جمعہ مل گئی ۔‘‘[3]

ان احادیث کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی نے امام کے ساتھ ایک رکعت سے کم حصہ حاصل کیا مثلاً وہ تشہد میں شامل ہوا جیسا کہ صورت مسؤلہ میں ہے تو اس کی نماز فوت ہوگئی لہٰذا اسے چاہیے کہ وہ نماز ظہر کی نیت کرکے جماعت میں شامل ہو اور امام کے ساتھ سلام پھیرنے کے بعد چار رکعات نماز ظہر ادا کرے ۔ اگرچہ بعض اہل علم کا موقف ہے کہ وہ ایسی حالت میں اپنی بقیہ نماز جمعہ ادا کرے ظہر نہ پڑھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے : ’’جتنی نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کرلو۔‘‘[4]

تاہم ہمارا رحجان یہ ہے کہ نماز جمعہ کی تکمیل کےلیے کم از کم ایک رکعت کا پانا ضروری ہے ، اگرچہ ایک رکعت سے کم حصہ ملا ہے تو نماز جمعہ کی تکمیل کے بجائے اسے نماز ظہر پڑھنا ہو گی ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا یہی موقف ہے ۔ (واللہ اعلم)

---

[1]ابن ماجہ ، اقامۃ الصلوۃ : ۱۱۲۲ ۔

[2]ابن ماجہ، اقامۃ الصلوۃ : ۱۱۲۱۔

[3] بیہقی : ص ۲۰۴، ج ۳۔

[4]مسند امام احمد : ص ۲۳۹، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر:146

محدث فتویٰ